

سَلَامٌ عَلَى صِنْفَاتِ سُلَيْمَانٍ  
وَيَقِنَّا بِاللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

# پادری جانچ حل طلب

جکو

مسلم باب ساییڈی - غریب نشریل - لاہور (نجاپ)

۲

ماہ مئی

۱۹۲۵ء

گردنی پریس لکھوپاریں ہتماں ایر قلن رستا اللہ صنا پر سنڈھ چینک شاہیہ  
تعداد ایک مزار

# اسلام کے یوں

بجز دو نگاہ بھutan قیمت لایم

اس کا اردو ترجمہ

دستالہ

# اشاعت مسلم

قیمت اسلام

ایڈیٹر حضرت فوادہ حکماں الدین صاحب بنی ایل ایل بنی امام و محدث بھutan نگاہ بھutan  
 مسلم ایک میں اسلام کی روپیتی سرف کرنے کا محتاج نہیں۔ صرف ہر مراد ان ہمارا مکونیت ملائے  
 دنیا چاہتے ہیں۔ کہ اس وقت اسی کے منافع پر بھutan میں اسلامی شن کے اخراجات بہت خوبصورت  
 رہے ہیں۔ اس کا ہر ایک خریدار اب گویا بلا دغبہ ہیں اشاعت اسلام کا دو دلائی ہو جاتا ہے۔ اگر لدن  
 ملت کو شکش کر کے انگریزی رسالہ کے پانچ ماہی خریدار پیدا کر دیں تو اس کا منافع ہمارے وکیک  
 کے اسلامی شن کا کفیل ہو سکتا ہے۔ ہر چاہتے ہیں کہ انگریزی رسالہ کی بڑا کام باغیت  
 تقویم ہو۔ اگر کوئی تسلیع اسلام کا شدایی ہیں باخ روپے سالا شیخ دے تو ہم ان کی جگہ ایک بخوبی  
 رسالہ پورب میں غفت تقویم کر دیں گے کیا ملت بھی انکی اشاعت کے عاشق چند شرکی نہ سنتا  
 ہیں؟ دو سو اٹھوا جاؤ! وقت کو غنیمت سمجھو! اسلام کے یوں ایک کامیاب ذریعہ ہے۔  
 اسلام کی ثابت ہوا ہے اور ضمیمه تعالیٰ اسے اپنی عزت کو پورا پنیا تی آتی ہے۔ اسے قائم کیا ہو۔ اسکو  
 منظور کرنے کی کوشش اور اللہ تعالیٰ سے اجر خیلی پا۔ وہاں (ذوق) ایک کوشش نے پوخت مسلم ہے۔  
 ملک، رسالہ اسلام کے یوں اشاعت اسلام غیر بمنزد لاہور بخوبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
خَلَقَهُو نَصَّيَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

# پادری صاحب احمد حلبی مجمع

(۱)

کتب پیدا ایش بابت آیت ۱۰۷ نایت و ایں حسب ذیل لکھا ہے (۱۶)  
اور اس نے عورت نے کہا۔ کہ میں تیری حل میں تیری درد کو بست بڑھاؤں گا اور  
درد سے توڑ کے جنگی۔ اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہو گا۔ اور وہ  
تجھے حسکوت کرے گا (۱۷) اور آدم سے کہا۔ اس دامنے کہ تو نے اپنی  
جور دی کی بات سنی اور اس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے بچ کو  
حکم دیا تھا۔ کہ اس سے مت کھانا۔ زین تیکے بہبے سختی ہوئی اور تخلیف  
کے ساتھ تو اپنی عمر اس سے کھائے گا (۱۸) اور وہ تیکے لئے کانٹے  
اوٹکشوارے اٹا گوئی۔ اور تو کھیت کی نبات کھائے گا (۱۹) تو اپنے  
منہ کے پینے کی روٹی کھائے گا۔ جب تک کہ زین میں پھرنا جاوے ہے۔

---

عیانی عفیدہ کے سطابی آدم نے گناہ کیا۔ اور عیانی عقايد رکھنے والوں  
کا اس بات پر یقین ہے۔ کہ آدم کی لغزش رکناہ اسے ہم سب ملعون

ہوئے ہیں۔ اور جب ہم گنگا رہنمے ہیں۔ تو نجع ہمارے لئے آیا۔  
اور سہا۔ خدا نے ہم سے جس وقت کہ ہم دشمن ہیں۔ اپنے بیٹے کی  
موت کے سبب ہیں کیا۔ ہم اس کے ذریعے غصب سے بچائے گئے  
دیکھو رو بیوں باہ۔ ۴

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ آیا جو کچھ متذکرہ بالا آئیوں میں لکھا ہے۔ یعنی  
ہے۔ اور کیا بخات و اتفاقات سے ثابت ہوئی تھی۔ خدا کا حکم تو سطھرہ بالا انفاظ  
ظاہر کیا گیا ہے اور یہ انفاظ ہم صرف یہیں کہ ان کا ظاہری معنوں کے سوا اور  
کوئی تسلیب نہیں تھتا۔ ماسو اس کے ہمارا تجسس یہی اس کی تصدیق  
کرتا ہے جسم اور روح کو برابر سزا دی گئی ہے۔ اب اگر جسم کو خدا کے  
غصبے بخات مل گئی ہو تو روح کی بخات پر انسان اتفاقاً درکھ سکتا ہے  
لیکن عورت پر تا حال خدا کا غصہ جاری ہے۔ اس نے درودہ کی وراشت  
جو واسے پائی ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والی ہے اور آدم کی اولاد کے لئے  
زین سے اس وقت تک کاستے اور اونٹ کٹارے پیدا ہو رہے  
ہیں اور ہم کھبیت کی نبات کھاتے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہمارا  
اتفاقاً دکڑو رہے۔ لیکن کیا کل عیالی مذہب میں ایک آدمی بھی ایسا ہے  
جو اپنے منہ کے پیسے کی روٹی نہ کھاتا ہو۔ یا کوئی ایسی عورت ہیں کھاتی  
جا سکتی ہے۔ جو اپنی پارسائی خوش عخادات اور عبادات کے ہشدار سے  
بچے نہ جانتی ہو۔ پس اس بات سے ثابت ہے۔ کہ وہ فضل جو ایک  
آدمی یعنی یعنی کے ذریعہ ہو اور وہ سب پر حاوی نہ ہو سکا۔ (رد بیوں

بابٹ آیت ۱۵) آدم نے گناہ کیا بدل آدم کو نزدیکی سیخ آیا۔ اور اس کن کی نزدیکی کفارہ ہوا پیکن سزا تو ابھی تک مرد اور عورت بحکمت رہے ہیں۔ اگر اس جہان میں سزا سے نجات نہ لئے تو آیندہ کام کیا انتہا بار خصوصاً عورتوں کے متعلق جس قدر احکام ہیں۔ وہ ابھی تک جا رہی ہیں۔ سواریک حکم کے اے عورت تیراش تو نصرم کی طرف ہو گا سواب اس سے بعین یورپیں عورتوں نے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی ہے والا باقی احکام برابر جا رہی ہیں اور ہم کو یسوع کے خون کی حقیقت سے کچھ فائدہ نہیں ہوا نہ نزدیکی گناہ سے نجات میں مسلم انڈیا ہیں افسوس سے ہی لکھنا پڑتا ہے کہ مضمون بالا کو مد نظر رکھ کر حقوق طلب مستلزمات کا معاملہ چندان آئینہ فراہم نہیں۔ یکون کو خدا کی حکم تو یہ ہے۔ کہ مرد عورت چسکوست کرے گا اور اس سے عورت خادمیں سادات قائم نہیں رہتی۔ بہتر ہے کہ یہ حقوق طلب عورتیں پہلے ان مقدس احکامات کو وابد دیں۔ اور بعد میں پالیسٹ سے آئین کے خلاف اڑائی کریں ۔

(۳)

## عشکئے دبائی

متی کی انجیل بائبل درس ۲۶ نام ۲۸، میں لکھا ہے:-  
 (۲۶) اُن کے کھاتے وقت یسوع نے زردی ٹلی اور برکت مانگی اور توڑی۔ پھر شاگردوں کو دیکھ کر کہا۔ لو۔ کھاؤ۔ یہ سیرہ بن ہے۔ (۲۶)

پھر پایا یہ کر شکر کیا۔ اور انہیں دے کر کہا۔ تم سب اس دین سے بیوی (۲۸) کیونکہ یہ سیرالموہ ہے۔ یعنی نئے عہد نامہ کا ہو۔ جو بہنوں کے گناہوں کی صافی کیلئے بھایا جاتا ہے ।

ان واقعات کی یادگاریں جن کا ذکر آیات مذکورہ بالا میں ہے۔ تمام یہ سائی عشاء ربانی کی رسم مرتبتے ہیں۔ روسن کیتھوں کم مثل قلب ماہیت کی رو سے اس امر تقدیم کیا جاتا ہے کہ روٹی اور شراب کی تقدیم کے کرتے ہی ان کی ماہیت بدل جاتی ہے۔ اور وہ یہ معیقہ کا جسم اور خون بن جاتی ہیں۔ خواہ ان کی ظاہری صورت روٹی اور شراب ہی کی رہے۔ لیکن ایک پڑھنٹ فرقہ کا یہ سائی تو اسے ایک نکی بدعت یا وہم کہتا ہے۔ لیکن کیا الوہیت نیچ کا مشاذ ہی ایسا ہی نہیں یا بدعت نہیں ।

یہ معیقہ کو خدا خاص کراس لئے مانا جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو خدا کا بھیٹا کہتا ہے لیکن ان آیات میں وہ روٹی کو تو اپنا جسم اور شراب کو اپنا خون بتاتا ہے بس اگر روسن کیتھوں کم صاحبان اس کے فضیل یعنی نہیں لیتے اور اس قسم کے صحنی لینے ان کے تزویب ایک غلطی ہے تو پھر کیا "خدا کا بھیٹا" کے معنی کرنے میں یہ سائیت کی بہیا وہی اسی قسم کی غلطی پڑھیں رکھی کئی اس کی وجہ بدلانی جانی چاہئے۔ کہ کیوں ایک قسم کی فوجیہ کو تزویب کیا جاتا ہے اور دوسرا کو بڑے دوثق کے ساتھ اپنے ایمان کی بہبیا و بتلا یا جاتا ہے۔ اگر روٹی خدا کا جسم اور شراب اس کا خون نہیں بن سکتی افسوس

سے کہا جا سکتا ہے۔ خدا انسان نہیں ہو سکتا اور انسان خدا نہیں بن سکتا

## یسع مسح گنہگاروں کے لئے مرًا کی تشریع

سرپریز نہ صہون بالایں بھیک پتہ کی کہی ہے یسع مسح کے حمل  
کام کا اندازہ کرنے میں اسی قسم کی جبارتیں جن کا اوپر ذکر آچکا ہے بہت  
لوگوں کیلئے ٹھوڑا موجب ہوئی ہیں۔ استغفارہ کو صیبت کا جامہ پہنا یا  
گیا ہے۔ اور یہ کو خوب سمجھا گیا ہے۔ مغربی دنیا کے رہنے والے کا سلا  
تو بلاشک دشہ نادہ کی طرف ہے۔ اور جو چیزوں اس خصے سے دریافت ہیں  
اس کے متعلق تحقیق کرنے کی انہیں پرداہ نہیں۔ وہ ہر ایک چیز کو اس  
کی ظاہری صورت دیکھ کر جو یا قبول کرتا ہے یعنی ہر نفط کے وہ ظاہری  
معنی لیتا ہے۔ اس کے نزدیک یسع مسح اس وقت تک خدا ہے  
جب تک کہ وہ ان الفاظ کے ظاہری معنوں پر ایمان رکھتا ہے جو یعنی  
نے اپنی نسبت کے یہیں عقل کے اس اعتقاد کی سادگی پر جلد کرنے کے خات  
ہی وہ حلم کے سکھلانے والا نیک اُستاد اپنے پسلے پرستار کی نظر میں ہیں  
ایک خود میں دکھلائی دیتا یہیں یسع مسح بڑی آسانی کے ساتھ معقول پسند  
لوگوں میں سے ہی اپنا پیرو بنا لینا۔ اگر اس کے الفاظ کے وہی معنی کئے  
جاتے جو اس نے بولتے وقت لئے۔ اس کی مقدس کلام کے معنی کر  
میں مغربی دنیا کا رہنے والا یسع کے حمل مدعا کو دل میں نہیں رکھتا یسع

تو مشرق ہی کی طرف سے آیا اور مشرقی طریق پر ہی اس نے گفتگو کی۔ ایک  
مشرقی اپنے کلام کو پڑو کرنے کیلئے استعدادوں ہی میں خیال کرتا ہے  
اور شبیہوں میں بولتا ہے یہ صبح نے تنشیلات میں گفتگو کی۔ اور اس امر کو  
بہت ناپسند کیا۔ کہ اس کے الفاظ کے ظاہری معنی لئے جاویں۔ موجودہ زمانہ کا  
ایک عینیٰ ماہر آمیات مقدس ماہی گیسر وں کی اس باریوس کن نافیٰ پڑتا  
کر سکتا ہے جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے آتا کے حلی مطلب کو نہیں  
سمیٹا۔ وہ انہیں بڑے ناموں سے یاد کر سکتا ہے۔ اس لئے کہ وہ خداوند  
یہ صبح کے دامنے ہاتھ داؤد کے تخت پر یعنی کے آزو مندیں یا کن  
ایک عیانیٰ پادری بھی اسی قسم کی غلطی کا ارتکاب کرتا ہے۔ اگر وہ الویت  
یہ صبح کی بنیاد اس کے چند ایک ایسے بکھرے ہوئے اقوال پر رکھتا ہو  
جن کے معنی اور بھی ہو سکتے ہیں۔ ان آیات سے جو مشریعہ نے اپنی تحریر  
کے شروع میں دی ہیں۔ اس امر کی تشریع بخوبی ہوتی ہے۔ اگر لارڈ سپر  
(Lord Superior) یہ صبح کی ان تعلیمات جدیدہ کا انعامار ہے۔  
جو وہ گمراہ دنیا کیلئے لا یا۔ اور جس کی بنیاد رکھنے کیلئے خلن بہایا گیا۔ تو اس نے  
صرف سچائی کا انعامار کیا۔ اس نے کہا کہ یہ سراہ ہو ہے۔ یعنی عہد نامہ جدید  
کا ہو جو کہ بہنوں کے گناہوں کی معانی کیلئے بھائیا گیا ہے (کیونکہ) یہ صبح  
ایک پست شدہ قوم کو سرحدار نے کیلئے آیا۔ جسے کہ موٹے نے ایک دفعہ بچایا  
تھا۔ داؤد کی اولاد میں ایک بھنی پیدا کیا جس طبع کہ اور خدا کے بنی پیدا کئے  
گئے ہم کو وہ انسان کو اس گناہ سے پاک و صاف کرے جس میں کہ وہ

پڑ گیا تھا۔ تعلیم جدیدہ شریعت لوگوں کے نزدیک قابل نظرت اور کافروں کیلئے کروہ تھی۔ یسوع نے ربیوں کی قلمی کھولی۔ اور فرمیوں کی ریا کاری و کھلاوی۔ اور اس طرح سے یہودی اس کے دشمن ہو گئے اور عام طور پر اسے خاتمت کی نظر سے دیکھنے لگے۔ اور وہ اس کی موت کی تجویز سوچنے لگے۔ اور صرف یہی ایک بات تھی جس کی وجہ وہ صلب پر چڑھایا گیا۔ کیا اس کی قوت یا صحت اسی قسم کی نہیں جس قسم کی دیگر سچائی کیلئے شہید ہونے والوں کی اس نے وہ تعلیم دی جس کے ذریعہ گھنٹکار لوگوں کا میں خدا سے ہو سکتا ہے۔ اس نے کوشش کی کہ اس کے ارد گرد دنیا سے ریا اور ظلم کی نیچ کنی ہو جائے اور لوگوں کو وہ احکامات سکھلائے جس کے سواء اس کے اعتقاد کے مطابق خدا کی بادشاہیت میں بڑا بنانے کیلئے کوئی اور راہ نہ تھی اپنے پیروؤں کو اس قسم کا بنانا اس کا خاص مدعا تھا۔ اور اس نے اپنی زندگی اس کام کیلئے وقف کر دی۔ اپنے خون سے اس نے راستی اور پاکیزگی کے اصول قائم کئے۔ اس نے وہ گھنٹکاروں کی خاطر مرا اور ان لوگوں کے گھنا ہوں کی معانی اس کے خون کے ذریعہ ہوئی جنہوں نے اس کی تعلیم پر عمل کیا ۔

ہمیں تعلیم آتا ہے یہ دیکھ کر کہ نہایت سادہ اور صاف الفاظ کو تھا میٹھے دیچیدیہ بنانے میں اپنی محنت و کوشش کو ضائع کیا جاتا ہے۔ یسوع قہارے روزمرہ کے محاورات میں گفتگو کیا کرتا تھا۔ اور ہم بھی اسی قسم کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ ہم سچائی پر کسی شہید ہونے والے کا ذکر

گرتے ہیں کبھی جگہ بھی صلاح نہیں ہوتی۔ جب تک کہ اصلاح کرنے کے لئے تکلیف شاہزادوں، اکثر عالات میں دیکھا گیا ہے۔ کہ مقصد اصلاح کیسے انسانی خون کی ضرورت پڑتی گناہ سے نجات اور اس کے دعیان کی شہاد لازم و ملزم ہے۔ ان لوگوں کی جو وقار فرقہ اپنی نئی قوم کی صلاح کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ مخالفت روتی رہی ہے اور وہ ظلم کی حد تک پہنچی ہے حتیٰ کہ وہ مارے بھی سکتے ہیں۔ وہ اپنی کوششوں میں مرے یا میکن وہ ایک یقینی ایک نیا درجہ چھوڑ گئے جس کا انجام آخرش آنے والی شل کی نجات ہوئی فقط ان اصولوں پر عمل کرنے میں نجات حاصل ہوتی ہے جو کہ سکھلائے جائے ہیں۔ اور خوبیں اتنا دیا اصلاح اپنی زندگی کھو کر تایم کرتے ہیں۔ نہ کہ ان کی سوت اور تکالیف سے ۷

اسی طرح انسان ہر زمان میں گناہوں سے نجات دلایا گیا۔ اور یہ نجات خدا کے اختلاف بنيوں یعنی پیغمبروں کی تکالیف کی وجہ سے ملی جن میں مسیح بھی ایک تھا لیکن اس صاف صحیح بات کو ایک ناقابل تشبیح معتر بنا لیا۔ اور اسے مثلہ کفاروں کا ایک ستون فتسر اور دنیا نہ صرف ایک غیر حقیقی امر ہے۔ بلکہ گناہ کرنے کیسے ایک قسم کا اغمام یا صلم ہے اس بات کے ثبوت کرنے کیسے ہیں زیادہ تر زور دینے کی ضرورت نہیں ہمارے اس نتیجہ کی تائید پا اور یوں کہ جسموں کی مقابالتاً و زرا فروں ترقی سے ہوتی ہے ۸

پولوس رسول جگی ذہانت کی وجہ سے مثلہ زیر بحث وجود میں آیا۔

اس نقصان سے بے نجاش تھا جو اس نئے اصول سے پیدا ہونے والا تھا  
جبکہ اس نے اپنی پڑی نیام رو میوں کا چھٹا باب لکھا تو اسے اس سے بچنے کی  
کوشش کی اس سے علم آمیخت کا لازمی تھا جو یہ مسئلہ تھا کہ کوئی کوئی نصیل زیادہ ہو لیکن یہ مسئلہ علم  
رہا اس نے کچھ تو منطق سے کام لیکر اور کچھ اپنی رسولی حیثیت سے اس مسئلہ  
کو حل کرنا چاہا۔ لیکن اس کی ذات کو بھی اس کی وجہ سے اطمینان نہیں ہوا  
اور اس لئے آخوند یا پوس ہو کر اس پر نوجہ دینا پھوڑ دیا۔

## ۳

توریت کتاب استثنیاء آیت ۱-۵ میں لکھا ہے:-

(۱) اگر تمہارے درمیان کوئی بُنیٰ یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو  
تمیں کوئی نشان یا معجزہ و مکملادے ہے

(۲) اور اُس نشان یا سبزے کے مطابق واؤس نے تمہیں  
دکھایا۔ بات واقع ہو۔ اور وہ تمہیں کہے۔ آؤ ہم غیر معمون  
کی چیزیں تم نے نہیں جانا پسرو دی کریں اور ان کی بہت گی  
کریں ۴

(۳) تو ہرگز اس بُنیٰ یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت  
کر خداوند تمہارا خندان تمہیں آزماتا ہے۔ تا اور یافت کرے  
کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری  
جان سے دوست رکھتے ہو کر نہیں ۵

(۴) چاہیے۔ کہ تم خداوند اپنے خدا کی پسرو دی کرو اور اس سے

ڈڑو اور اس کے حکموں کو خفظ کر دو۔ اور اس کی بات مانو۔ تم اس کی  
بندگی کرو اور اس سے پیٹھے رہو۔  
۵۔ اور وہ بھی یادہ فواب دیکھنے والا قتل کیا جائے گا۔ کیونکہ اس نے  
تمیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو حصے کے باہر خال لایا۔  
اور اس غلام خانے سے رہائی دی۔ پھر اسے کیسلے کیا تھا۔  
تاکہ تمیں اس راہ سے جس پر خداوند تمہارے خدا نے تمیں چلنے  
کا حکم دیا تھا۔ بہ کوادے۔ اسی طرح تو بدی کو اپنے دریبان سے  
 جدا کر دے گا۔

یہاں صاحبِ جان آیات بالا کو خدا کا کلام مانتے ہیں۔ اور  
آن کی تعمیل ان پر شرعاً ہے۔ یہ آیات صاف اور ہیں ہیں۔ اور  
آن کے معنی میں کئے جاسکتے ہیں جو ان کے صاف و سیع الفاظ  
خاہر کرتے ہیں یعنی امور ان سے ثابت ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ ایک  
جھوٹا بھی بھی نشانات اور عجزات دکھا سکتا ہے۔ دوسرم یہ کہ وہ  
بھی بھوٹا ہے جو بھی اسرا میں کو ان غیر معبدوں کی پرستش کیلئے کہو۔ تمیں  
وہ نہیں جانتے۔ سوم یہ کہ ایسا جھوٹا بھی قتل کیا جائے گا۔  
اب اگر ناصست کے بغیر (سیع) نے وہ تسلیم یہاں یوں کو  
دی ہے۔ جس پر ان کا ایمان کچھ کل ہے۔ اور تجویدیم یہ کہ خیال میں  
صلی نہیں۔ تو ان آیات سے ایک دیانتدار اہل الاراء کو مجبور اسیع  
سیع کو جھوٹا بھی مسترد کر دینا پڑتا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اس نے عجزات

اور نشانات دکھلاتے۔ اوس کے متعلق یہ بھی ایمان ہے۔ کہ وہ قتل کیا گیا۔ اور صلیب پر شکایا گیا۔ اس نے بنی ہسرائل سے کمال وہ خدا کے بیٹے اور روح القدس کی عبادت کریں۔ یعنی ان معبودوں کی جنیں وہ نہیں جانتے تھے۔ اب پادری صاحبان سے سوال ہے کہ آیا وہ کوئی کتاب بخیل ہو یا توہینت دکھلاتکتے ہیں جس سے ظاہر ہو کہ بنی اسرائیل کو یسوع کی آمد سے پہلے بھی ان غیر معبودوں کا علم تھا۔ اور کیا وہ بتلاتکتے ہیں کہ اسرائیل یہ جانتے تھے کہ خدا ایک ایسے نافی انسان کے وجود میں خотор کرے گا۔ جسے یہودیوں نے نام۔ اور اس نے صلیب پر جان دی۔ اس قسم کے معبودوں کا نہیں ہرگز کوئی علم نہ تھا۔ پس اگر یسوع نے اپنے وقت کے لوگوں کو تعلیم دی کہ وہ اسے معبود نہیں۔ اور اس نے محبذات بھی دکھلانے اور قتل بھی کیا۔ توجیہ آیات بالا کو مد نظر رکھ کر اس عقیدہ سے نکالتا ہے اسے میں ناظرین کی سمجھ پر چھوڑتا ہوں ।

اسامک یہ لویوہ۔ مذکورہ بالآخرہ یہ سے قرآن مجید کا خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہوتا ہے جس میں کہ یسوع یسع کے متعلق حب ذیل نقیض دی گئی ہے:-

وَقَالَ الْمُسِيَّحُ لِيَسَعَ إِنِّي لَرَبُّ الْأَنْبَاءِ يَنْهَا إِنِّي أَعْبُدُ وَاللَّهُ وَحْدَهُ  
وَسَيَّرُنِي إِلَيْهِ مَنْ يُشَرِّكُ إِلَهًا بِاللَّهِ فَقُلْ حَمْدَهُ  
اللَّهُ أَكْبَرُهُ وَمَا مَوْلَاهُ إِلَّا هُوَ

## ترجمہ

اور عیلیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل - خدا کی عبادت کرو جو کمیرا  
اور تمہارا خدا ہے تجھیق جو اللہ کے سوا کوئی آئے اور معبود قبولاتا ہے ایسی  
جنت حرام ہے۔ اور دونوں اس کا لٹکانا یسوع کی صلیب کی نسبت  
خدا کا کلام یعنی قرآن مجید یوں گویا ہے +

**وَمَا فَتَأْتُوْهُ وَمَا أَصْلَبُوْهُ وَلَكُنْ شَيْءَهُ لَهُمْ**

## ترجمہ

انہوں نے یہودیوں نے نہ یوسیح کو قتل کیا۔ اور نہ صلیب پر  
چڑھایا دیسیوں کے مطابق صلیب پر نہیں مرا ایسکن انہیں  
غلظی لگی ہے +

یہ آیات قرآنی اس عقیدہ کے خلاف ہیں جو یوسیح کی نسبت  
رکھا جاتا ہے۔ قرآن مجید تو بتلاتا ہے۔ کہ یسوع نے بھی اسرائیل کو  
ایک ہی خدا کی طرف بلا یا یعنی اس خدا کی طرف یوسیح کا اور اسرائیل یوں  
کا خدا تھا اور جسے وہ جانتے تھے۔ قرآن مجید اس بات کے بھی انکار  
کرتا ہے۔ کہ یسوع کو یہودیوں نے مارڈالا۔ اور اس طرح وہ تمام منصورہ  
جس کی بنا پر یہودی یسوع کو جھوٹا بانی ہونے کا الزام دیتے ہیں۔ خاک میں  
ملجا تا ہے +

اے کاش پا درمی صاحبان دکھیں کہ حضرت یوسیح پر حضرت محمد ﷺ

علیہ وسلم کا کس قدر حسان ہے +

## کفارہ کی تردید حداوند کی دعائیں

یہ اسی مذہب اپنی ترمیم اپ کرتا ہے۔ ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے کفارہ کے بغیر گناہ کاروں پر حرمین کر سکتا۔ دوسرا طرف ان کو تسلیم وی جاتی ہے۔ کہ وہ خدا سے گناہوں کی معافی اور رحم چاہیں اور اس طرح پران کو امید دلاتا ہے کہ وہ بغیر معافی کے گناہ معاف کر سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا تحریخ خود ادا کرے۔ یا اس تحریخ کے عوض کسی اور زمگ میں معاوضہ دے دے تو اس کو کیا ضرورت ہے کہ وہ اس تحریخ کی معانی کیلئے خواستگار ہو۔ معانی مانگنے کے معنی یہ ہیں کہ بغیر کچھ بیان کے تحریخ چھوڑ دیا جاتے بلکہ اگر بیان نہ ہمارے گناہوں کا کفایت دے دیا اور ان کی سزا سے ہم کو بچا لیا، تو پھر یہیں کوئی ضرورت نہیں کہ اپنے گناہوں کی معانی کیلئے خدا سے التجاگریں۔ کیونکہ کفارہ پر ہمارے ایمان نے جن پیز کی ہی ضرورت تھی وہ دلادی۔ پس کفارہ پر ایمان کے بعد خدا سے گناہوں کی معانی کی دعا ایضاً ضرور ہے۔ اور گھٹنوں کو شیک کر انتباہیں کرنا مخصوص ایک نقل ہے۔ اور مشهور خداوند کی دعا اس کھیساں ایضاً تضاد کو ظاہر کرتی ہے اور ایک عقیدہ سے دوسرے کی تردید کو واضح کرتی ہے۔ مثی ۶۱۲ میں ہے

او جس طرح ہم اپنے قرضہاروں کو بخشنے ہیں۔ تو اپنے دین ہم کو بخش دے۔ کیا سچی اصطلاح میں فرضہ بخش دینے کے معنی یہ ہیں کہ اس کامعا لے بیا جائے جس طرح ہم اپنے قرضہاروں کو بخشنے ہیں۔ اسی طرح ہم خدا سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں۔ اب سوال صاف ہے ایک انسان کے متعلق جب کہا جائے کہ اس نے اپنے قرضہاروں کو بخش دیا۔ تو اس سے کیا مراد ہوتی ہے۔ صرف یہی کہ جو کچھ اس نے یہا تھا بالکل چھوڑ دیا اور اس کامعاوضہ کچھ نہیں تھا پس سچ کی دعا ہم کو یہ سکھاتی ہے۔ کہ ہم یہی ایمید خدا سے بھی رکھیں۔ وہ بغیر کچھ معاوضہ لیسنے کے ہمارے گناہ ہم کو بخش سکتا ہے پس اس دعا سے لکھاہ اور انیت دو نوں عقیدے باطل ہو جاتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ کفارہ کھاتوں کوئی ذکر نہیں ہے۔ اوسیہ دعا ابھی موجود ہے کہ جن کبھی کسی کوش پنیں ہوا۔ اور تمام کلیساوں میں مشرق سے مغرب ہٹک یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ اور ہر ایک یہسانی ہر روز اس کا ورد کرتا ہے۔ پس مسلم ہوا کہ کفار کا عقیدہ خود نہیں کی اس دعا مرد و دوہے۔ اس کی جو کوئی اور وجہ دی جائے گی وہ صحیح ثابت نہیں ہو سکتی۔ کیا، ہم یہ مان لیں کہ بیٹا جس نے یہ دعا سکھائی۔ باپ سے زیادہ رحم ول تھا۔ اور باپ کو بتانا چاہتا تھا۔ کہ اسے اساؤں کے ساتھ یوں سلوک کرنا چاہتے ہے؟ یا یہ کہ بیٹے کو چند اکے رحم کا فلسفہ سمجھ نہ آتا تھا جو اسے تھوڑے کیسی خون کے گرلتے جائے

کامنداج تھا۔ اور وہ اس طبع ا سے بتانا چاہتا تھا، کہ جب اشان بھی اس قدر حرم دسکر اشان پر کر سکتا ہے، کہ وہ اپنا قرض ا سے بالکل بخش سکتا ہے بغیر اس کے کہ اس سے کوئی لے تو پھر خالق ہو کر یہ کیوں نہیں کر سکتا؟ +

## سیارہ المسکت

حدت ہولی عیسائیوں نے ایک کتاب موسوم مذاہم الاسلام علی زبان پر شائع کی تھی جسکا ترتیب آدرو زبان میں اٹھاد شیرتیں کے نام سے چاہا تھا۔ عیسائی کتب میں یہ کتاب اسلام کے خلاف کامیابی حاصل کی ہے۔ غالباً دوسری زبانوں میں بھی اسکے ترجمے کئے گئے۔ اور ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں انکو تضمیں کیا گیا۔ اس میں باقیں تو وہی تھیں جو پادری عادولین ذمہ داروں نے تھیں بعض شخصیں میسا رشدہ کوہ قرآن مجید کی نیا روایتیں تو پریت و فخر کوہ قرآن مجید کا خذہ اپنے باتوں کو کسی بتوٹے بغیر ترمذ و تسانی طرف تشویں کیا تھیں۔ پھر حال یہ قرضہ سارے ذمہ دار تھا۔ حضرت خواجہ کمال الدین صاحب نے مذکورہ بالانعام ایک کتاب اپنے ایام تھے میں سیست الشہ شریفیں شیخ زادی چیخ کتاب اپنی نوعیت میں بالکل نہیں۔ اس میں ذمہ داروں کی صورتی اور حکایات صحیحت کی جانب پیچ سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ سچی دن کی ہر ہر ایک بات سوچ سرستی اور سچ سے قبل کی بت پرستی سے لی کی ہے۔ اس کتاب کا ہر صفحہ سے نئے نئے اکتشافات اسے اور افسوس سے ہر سوئے ہو جو ہم و ثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس کتاب کے مضمون کسی زبان کی کسی کتاب میں بحیثیت مجموعی نہیں پائے جاتے۔ مکشف شدہ و افتخارات نہایت ہی جیزت افراد مخفی خیز ہیں۔ اس کتاب میں وہ باقیں ہیں جن سے کروڑا عیسائی پیغمبر ہیں اور حس کے پڑھنے سے وہ انسان سلامات پر کسی طبع قائم نہیں رہ سکتے۔ یہ ایک کتاب صد اقسام میں کی قائم مقام ہے۔ حضرت خواجہ صاحب کی خواہش ہے کہ یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں چھکا لکھیں گے۔ اس کتاب کی آمد کی لائل اسی کتاب کی غفت اشاعت پر پیچ ہو گی۔ اچھا ہے تو ان ہے۔ لہاس کا پیغمبر ہمارا احتہ بٹائیں۔ یہ کتاب چھکار تیار ہے۔ قیمت فوجہ قسم اول پیر قاسم دوم پیر مجلد عالمی علمی الترتیب

المشتھر مسلم بلک سوسائٹی عزیز منزل احمدیہ بلڈ نکس لاهو

## مخطوطات مسلمک سوسائٹی

تصنيف حضرت خواجمال الدين حنابي ایل ایل بی سلیمان امام محمد و دویش  
نام کتاب قیمت نام کتاب قیمت نام کتاب قیمت

نہ جیسا یا بھی علیحدہ خداوند اسلام صورت پر علیہ و دعویٰ خطبائی عین ۲، مکالمات مسیحیہ میں، خداوند اسلام اور علوم دینیہ ۳، زندہ و کمال زبان ۴، اور تحریک خطا ۵، دہنوں میں ۶، ریسک کی کوئیست طبقی ۷، توحید اسلام خدا جل جل جل معرفت ۸، دعویٰ اسلام اور دین ۹، اسلام اور دین ۱۰، انسانیت پر اپنے نظر ۱۱، ذرات عالم کا نہیں ۱۲، زندہ و کمال بی مراکم ۱۳، حقوق شوال ۱۴، ستر کے ولادتیں اول اسلام میں کی ۱۵، ورنہ ۱۶، جلد اور خطاب غریبہ بلا حدایہ اور ملکہ مخلص اسلام ۱۷، ہر چند حصہ احمد حسن احمد حسن ۱۸، بیانیں نیزہ صدوقی ۱۹، محمد ۲۰، محدث کتابی ۲۱، خود رت امام ۲۲، اور ۲۳، تسلیمیہ نو مسلماناتی فتویٰ اور زندہ و کمال امام ۲۴، پھر ۲۵، توہید دعا پتھر ۲۶، سکھ مروارید ۲۷، ۲۸، ۲۹ درجہ تحریکیں بھی ۳۰، ۳۱ میں بھی ۳۲،

تقنيات وآدوات مصنفین

لتحات اوزار محکمہ بجلد تاریخ قتل عام مصنفہ ہے۔ سالام ہول کی نامنہی مدد و دشمن خداوی ۱۶ ور جلد  
سلاطینی علی کا صحیحہ ہے۔ پیغمبر مرام کی کامیابی میں اور ستر شریعت اور عقاید اسلام کی وجہ  
تھی کوئی کوئی کامیابی نہیں۔ اس کا نتیجہ ہے کہ پیغمبر مرام کی وجہ تھی زمان ۱۳ ور جلد  
ذکر نہیں۔ پس پرسنیوں کیا ۲۰ سال لائیتھیفات اور اپنے ایجاد اور امام کا بچہ حدوث نادہ  
ہے۔ سیرت پیر الشریف جلد ع  
ہسوسہ روزہ فاخت ۲۰، مطابق ۱۷ شعبہ حق ۱۸ سیرت پیر الشریف جلد ع  
درستہ مسلمانی جلد ۱۹، مطابق ۱۸ شعبہ حق ۱۹ سیرت پیر الشریف جلد ع  
روان اور ورنگ ۱۹، مطابق ۱۹ شعبہ حق ۲۰ سیرت پیر الشریف جلد ع  
بیت بنی اسرائیل ۲۰، مطابق ۱۹ شعبہ حق ۲۱ سیرت پیر الشریف جلد ع  
اساس کے شہر شہر ۲۱، مطابق ۲۰ شعبہ حق ۲۲ سیرت پیر الشریف جلد ع  
سلطنت پیغمبر ۲۲، مطابق ۲۱ شعبہ حق ۲۳ سیرت پیر الشریف جلد ع  
علماء قادر مقصود ۲۳، مطابق ۲۲ شعبہ حق ۲۴ سیرت پیر الشریف جلد ع

المشترى من حيث مسلم بـك سوساً ثم عزّز منزله أحدى بـلدنكس المعمور